

کا حوصلہ ہو، اس کے مطابق شراب مل جاتی ہے اور نگاہیں مست رہتی ہیں۔
یہاں تصور سے مراد مراقبہ بھی ہو سکتا ہے اور شعر محبوب مجازی کے بجائے
محبوب حقیقی سے متعلق سمجھ سکتے ہیں۔

۶ - ۱۲ - لغات : تازہ وارد : نیا نیا آنے والا۔

بساط : بزم کافرش، یعنی بزم۔

ہوا کے دل : دل کی خواہش۔

زہنہار : کلمہ تاکید، جو نفی اور اثبات دونوں کے لیے آتا ہے، یہاں
اثبات کی تاکید مراد ہے۔

نا و نوش : نغمہ اور شراب۔

دیدہ عبرت نگاہ : عبرت کی نظر رکھنے والی آنکھ، وہ آنکھ جو عبرت
حاصل کرے۔ عبرت سے مراد ہے خاص حالت میں طبیعت کا غفلت سے آگاہی
کی طرف آنا، یعنی نصیحت حاصل کرنا۔

گوش نصیحت نبوش : نصیحت سننے والا کان۔

چنگ : ایک ساز، سارنگی۔

سور : خوشی، شادمانی

شرح : اے وہ لوگو! جو دل کی خواہشوں اور آرزؤں کی محفل میں

نئے نئے آئے ہو اور نغمہ و شراب کی طلب میں اندھے ہوئے جا رہے ہو،

خبردار !

اگر تمہارے پاس ایسی آنکھ ہے، جو عبرت حاصل کر سکے تو مجھے دیکھو،

مجھ پر نظر ڈالو۔ اگر تمہارے پاس نصیحت سننے والے کان ہیں تو میری بات

سنو۔ میں نا و نوش کا تجربہ کر چکا ہوں اور میری باتیں گھر کے بھیدی کی حیثیت

رکھتی ہیں۔

ساتی جلوہ دکھا کر اور شراب پلا کر عقل و ایمان کو تباہ کر دیتا ہے۔ گانے والا